https://www.afkareislami.com

وَ اَفْسَدُوْا عَلَیَّ جَمَاعَتَهُمْ، وَ وَثَبُوْا عَلٰى شِيْعَتِیْ، فَقَتَلُوْا طَآئِفَةً مِّنْهُمْ غَدْرًا، وَ طَآئِفَةٌ عَضُّوْا عَلٰۤى اَسْيَافِهِمْ، فَضَارَبُوْا بِهَا حَتّٰى لَقُوا اللّٰهَ صَادِقِيْنَ.

ڈلوادی اور مجھ پر ان کی یکجہتی کو درہم و برہم کر دیا اور میرے پیروکاروں پر ٹوٹ پڑے اور ان میں سے ایک گروہ کو غداری سے قتل کر دیا۔ (البتہ) ایک گروہ نے شمشیر بکف ہو کر دانتوں کو بھینچ لیا اور ان سے تلواروں کے ساتھ ٹکرائے، یہاں تک کہ وہ سچائی کا جامہ پہنے ہوئے اللہ کے حضور میں پہنچ گئے۔

-----☆☆-----

## (۲۱٦) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

## خطبہ (۲۱٦)

لَمَّا مَرَّ بِطَلْحَةَ وَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، وَ هُمَا قَتِيْلَانِ يَوْمَ الْجَمَلِ.

جب آپؑ طلحہ اور عبدالرحمٰن ابن عتاب ابن اسید کی طرف گزرے کہ جب وہ میدان جمل میں مقتول پڑے تھے تو فرمایا:

لَقَدْ اَصْبَحَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ بِهٰذَا الْمَكَانِ غَرِيْبًا! اَمَا وَاللّٰهِ! لَقَدْ كُنْتُ اَكْرَهُ اَنْ تَكُوْنَ قُرَيْشٌ قَتْلٰى تَحْتَ بُطُوْنِ الْكَوَاكِبِ! اَدْرَكْتُ وَتْرِیْ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، وَ اَفْلَتَتْنِیْ اَعْيَانُ بَنِیْ جُمَحَ، لَقَدْ اَتْلَعُوْۤا اَعْنَاقَهُمْ اِلٰۤى اَمْرٍ لَّمْ يَكُوْنُوْۤا اَهْلَهٗ فَوُقِصُوْا دُوْنَهٗ.

ابو محمد (طلحہ) اس جگہ گھر بار سے دور پڑا ہے۔ خدا کی قسم! میں پسند نہیں کرتا تھا کہ قریش ستاروں کے نیچے (کھلے میدانوں میں) مقتول پڑے ہوں۔ میں نے عبد مناف کی اولاد سے (ان کے کئے کا) بدلہ لے لیا ہے، (لیکن) بنی جمح [1] کے اکابر میرے ہاتھوں سے بچ نکلے ہیں۔ انہوں نے اس چیز کی طرف گردنیں اٹھائی تھیں جس کے وہ اہل نہ تھے، چنانچہ اس تک پہنچنے سے پہلے ہی ان کی گردنیں توڑ دی گئیں۔

-----☆☆-----

[1] جنگ جمل میں ''بنی جُمَح'' کی ایک جماعت حضرت عائشہ کے ہمراہ تھی، لیکن اس جماعت کے سرکردہ افراد میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ان بھاگنے والوں میں سے چند یہ ہیں: عبداللہ الطویل ابن صفوان، یحییٰ ابن حکیم، عامر ابن مسعود، ایوب ابن حبیب۔

☆☆☆☆☆